روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 9 جون 2009ء 15 جمادی الثانی 1430 ہجری 9/احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 127

حیّ و قیوم خدا تمام جانداروں کو زندگی بخشنے اور کائنات کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے

سچے اور کامل شفیع آنحضرت ﷺ کی شفاعت نیک اعمال سے مشروط ہے

قرآن کریم کی تعلیم پر غور و تدبر اور عمل ہدایت اور عرفان الٰہی کی نئی سے نئی راہیں کھولتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5/جون 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 جون 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرۃ آیت 256 کی تلاوت کی جس کے بعد فرمایا کہ اسے آیۃ الکرسی بھی کہا جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی چوٹی کا حصہ سورۃ البقرۃ ہے اور اس میں آیات کی سردار آیت الکرسی ہے جو شخص سورۃ البقرہ کی دس آیات پڑھ کر سوئے، صبح تک اس کے گھر میں شیطان نہیں آتا اور وہ سورۃ البقرۃ کی پہلی چار آیات جن میں ایک مومن کی پاکیزہ عملی زندگی کا نقشہ کھینچا گیا ہے، ان کے علاوہ آیت الکرسی اور اس کے ساتھ کی دو آیات جن میں صفات باری تعالیٰ کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور پھر اس سورۃ کی آخری تین آیات ہیں جن میں سے آخری آیت کی وضاحت میں گزشتہ خطبہ جمعہ میں کر چکا ہوں۔

حضور انور نے پہلی چار آیات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ تفسیر میں سے ایک اقتباس پیش کیا کہ جب تک کسی کتاب کی علل اربعہ یعنی علت فاعلی، علت مادی، علت صوری اور علت غائی کامل نہ ہوں، وہ کامل کتاب نہیں کہلا سکتی۔ قرآن کریم میں یہ چاروں بنیادی خصوصیات موجود ہیں۔ فرمایا کہ ہدایت اور عرفان الٰہی کے بھی مدارج ہیں۔ پس قرآن کریم کی تعلیم پر غور و تدبر ہدایت اور عرفان الٰہی کی نئی سے نئی راہیں کھولتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آیت الکرسی میں خدا تعالیٰ کی جامع الصفات اور وسیع تر ہونے کا مضمون ہے۔ آیت کی ابتدا ہی اللہ تعالیٰ کے نام سے ہوتی ہے جو کہ اس کا ذاتی اسم ہے اور اسم اعظم بھی یہی ہے جو جمیع الصفات کا مستجمع ہے۔ اس میں بڑی بڑی برکات ہیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مخاطب کر کے فرمایا کہ جو لوگ ایمان لائے کہ جس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجے سے محروم نہیں، ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے پسندیدہ لوگ ہیں اور وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ سب سے اعلیٰ ہے جس سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نہیں ہو سکتا، ہمیشہ زندہ رہنے والا اور اپنی ذات میں قائم ہے، تمام جانداروں کو زندگی بخشنے والا اور کائنات کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی ذات سے جڑے رہنے سے ہی انسان کی زندگی اور بقا ہے۔ فرمایا کہ اس کو کسی آرام کی ضرورت نہیں، نہ اسے نیند کی ضرورت ہے اور نہ ہی تھکاوٹ کی وجہ سے اسے اونگھ آتی ہے اس لئے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنے بندوں کی زندگی اور بقا سے کبھی غافل ہو۔ فرمایا کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے وہ خدا تعالیٰ کے تصرف اور قبضے میں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور کسی کی سفارش کام نہیں آئے گی مگر صرف اس کی جسے اللہ تعالیٰ اذن دے گا۔ احادیث میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ کا اذن ہوگا تو آپؐ سفارش کریں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ سچے اور کامل شفیع آنحضرتؐ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ان لوگوں کی شفاعت ہوگی جو شرک سے پاک اور فسق و فجور کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے بچنے کی کوشش کرنے والے ہوں گے۔ پس آنحضرتؐ کی شفاعت نیک اعمال سے مشروط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے علم کا کوئی انسان احاطہ نہیں کر سکتا۔ مگر علوم کی جستجو کرنے والوں کو نئی سے نئی راہیں اور منزلیں دکھاتا ہے۔ موجودہ سائنس کی ترقی اس بات پر واضح دلیل ہے۔ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب چاہتا ہے کچھ راز یا کچھ علم انسانوں کو دے دیتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان معبودان باطلہ کو چھوڑ کر خالق حقیقی کی طرف رجوع کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ فہم و ادراک عطا فرمائے جس سے ہم اللہ تعالیٰ کی پہچان کرتے ہوئے ہمیشہ اس کے سامنے جھکے رہنے والے بنے رہیں۔

حضور انور نے آخر پر مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب فیصل آباد اور مکرم غلام مصطفیٰ صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس لاہور کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے اور اسی طرح مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نثار احمد صاحب آف چنائی انڈیا، مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کھاریاں اور حضور انور کے پھوپھی زاد مکرم جعفر احمد خان صاحب ابن مکرم نواب عباس احمد خان صاحب مرحوم کی وفات پر ان تمام مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

کونے کا پتھر

حضرت مسیح علیہ السلام نے یہودی علماء سے فرمایا۔

کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا ہوا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہے اور ہماری نظروں میں عجیب۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور ایک قوم کو جو اس کا میوہ لاوے دی جائے گی۔ جو اس پتھر پر گرے گا چُور ہو جائے گا۔ جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اس کی یہ تمثیلیں سنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے اور انہوں نے چاہا کہ اسے پکڑ لیں پر عوام سے ڈرے کیونکہ وے اسے نبی جانتے تھے۔ (متی باب 21 آیت 42 تا 46)

اس پیشگوئی میں بنو اسحٰق سے نبوت بنو اسماعیل کی طرف منتقل ہونے اور رسول اللہؐ کا تذکرہ ہے۔

(تفصیل کیلئے دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ:96)

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ وفات پا گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے دیرینہ خادم مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مورخہ 7 جون 2009ء کو پونے چار بجے سہ پہر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 65 سال وفات پا گئے۔ آپ کو کئی سال سے دل کی تکلیف تھی تاہم مستعدی اور بشاشت کے ساتھ خدمات سلسلہ بجالا رہے تھے۔ وفات سے ایک دن پہلے دفتر میں دل کی تکلیف کا احساس ہوا، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ گئے جہاں آپ کو مزید چیک اپ کیلئے داخل کر لیا گیا۔ ڈاکٹرز کی کوششوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور آپ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب تھا۔ جو چک نمبر 369 جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہنے والے تھے۔

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مورخہ یکم جنوری 1944ء کو لودھی ننگل نزد قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے بی اے کرنے کے بعد زندگی وقف کی اور مختلف شعبہ جات میں خدمات انجام دیں۔ ابتداء میں آپ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ اور دفتر مجلس کارپرداز

(باقی صفحہ 8 پر)

پلاسٹک/ہیئر ٹرانسپلانٹیشن سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب (FCPS Surgery) پلاسٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 8 جون 2009ء سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کر رہے ہیں اور 11 جون تک معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

شمائل احمد

اب تمہیں یہ تکلیف نہیں ہوگی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

مسماۃ امۃ اللہ بی بی سکنہ علاقہ خوست مملکت کابل نے مجھ سے بیان کیا کہ جب وہ شروع شروع میں اپنے والد اور چچا سید صاحب نور اور سید احمد نور کے ساتھ قادیان آئی تو اس وقت اس کی عمر بہت چھوٹی تھی اور اس کے والدین اور چچا چچی حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کی شہادت کے بعد قادیان چلے آئے تھے۔ مسماۃ امۃ اللہ کو بچپن میں آشوب چشم کی سخت شکایت ہو جاتی تھی اور آنکھوں کی تکلیف اس قدر بڑھ جاتی تھی کہ انتہائی درد اور سرخی کی شدت کی وجہ سے وہ آنکھ کھولنے تک کی طاقت نہیں رکھتی تھی۔ اس کے والدین نے اس کا بہت علاج کرایا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا اور تکلیف بڑھتی گئی۔ ایک دن جب اس کی والدہ اسے پکڑ کر اس کی آنکھوں میں دوائی ڈالنے لگی تو وہ ڈر کر یہ کہتے ہوئے بھاگ گئی کہ میں تو حضرت صاحب سے دم کراؤں گی چنانچہ وہ بیان کرتی ہے کہ میں گرتی پڑتی حضرت مسیح موعود کے گھر پہنچ گئی اور حضور کے سامنے جا کر روتے ہوئے عرض کیا کہ میری آنکھوں میں سخت تکلیف ہے اور درد اور سرخی کی شدت کی وجہ سے میں بہت بے چین رہتی ہوں اور اپنی آنکھیں تک کھول نہیں سکتی۔ آپ میری آنکھوں پر دم کر دیں۔ حضرت مسیح موعود نے دیکھا تو میری آنکھیں واقعی خطرناک طور پر ابلی ہوئی تھیں اور میں درد سے بے چین ہو کر کراہ رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی انگلی پر اپنا تھوڑا سا لعاب دہن لگایا اور ایک لمحہ کے لئے رک کر (جس میں شاید حضور دل میں دعا فرما رہے ہوں گے) بڑی شفقت اور محبت کے ساتھ اپنی یہ انگلی میری آنکھوں پر آہستہ آہستہ پھیر دی اور پھر میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:۔

''بچی جاؤ اب خدا کے فضل سے تمہیں یہ تکلیف پھر کبھی نہیں ہوگی''۔

(روایت مسماۃ امۃ اللہ بی بی مہاجرہ علاقہ خوست)

مسماۃ امۃ اللہ بیان کرتی ہے کہ اس کے بعد آج تک جبکہ میں ستر سال کی بوڑھی ہو چکی ہوں کبھی ایک دفعہ بھی میری آنکھیں دکھنے نہیں آئیں اور حضرت مسیح موعود کے دم کی برکت سے میں اس تکلیف سے ہمیشہ بالکل محفوظ رہی ہوں حالانکہ اس سے پہلے میری آنکھیں اکثر دکھتی رہتی تھیں اور میں بہت تکلیف اٹھاتی تھی۔ وہ بیان کرتی ہے کہ جب حضرت مسیح موعود نے اپنا لعاب دہن لگا کر میری آنکھوں پر دم کرتے ہوئے اپنی انگلی پھیری تو اس وقت میری عمر صرف دس سال کی تھی۔ گویا ساٹھ سال کے طویل عرصہ میں حضرت مسیح موعود کے اس روحانی تعویذ نے وہ کام کیا جو اس وقت تک کوئی دوائی نہیں کر سکی تھی۔

(سیرۃ طیبہ ص 283)

غزل

یہ ہم سے ہو نہ سکا مصلحت نباہ رکھنا
سجن سے پیار ، عدو سے بھی رسم و راہ رکھنا

ترا جمال نگاہوں میں آ کے یوں ٹھہرا
کہ پھر گوارا نہ تھا اور کسی سے چاہ رکھنا

رُخِ سحر کی تمنا میں دل پہ کیا گزری
ستارۂ شبِ ہجراں کو تم گواہ رکھنا

دیارِ حسن کی چاہت بکھر نہ جائے کہیں
یہ آرزو دلِ ناداں میں بے پناہ رکھنا

شبِ گمان جو آئے رہِ مسافر دل
دیئے یقیں کے اندھیروں میں گاہ گاہ رکھنا

ہمیں بھی صحنِ چمن میں ہے جستجوئے بہار
ہمارے نام بھی شامل یہ اک گناہ رکھنا

حصارِ حفظ واماں میں ہے ''کل من فی الدار''
ہمیں ضرور نہیں اسلحہ و سپاہ رکھنا

سلگتے ذہنوں سے اٹھنے لگا ہے پھر سے دھواں
''امن پیام اور اک حرف انتباہ'' رکھنا

ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیرؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

(قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے نفع رساں وجود بننے کے لئے نہایت مفید اور اہم نصائح)

ایک مومن، ایک دنیادار کی طرح صرف اپنے فائدہ کی نہیں سوچتا بلکہ دوسروں کا فائدہ بھی سوچتا ہے۔ حقیقی منافع وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے

مغربی ممالک میں جو حکومت سے سوشل الاؤنس لیتے ہیں انہیں جو بھی کام ملے وہ کام کر کے جتنا بھی کوئی کما سکتا ہو اس کو کمانا چاہئے اور حکومت کے اخراجات کے بوجھ کو کم کرنا چاہئے

ایک احمدی کے لئے تو یہ کسی طرح بھی جائز نہیں ہے کہ کسی بھی قسم کی غلط بیانی سے حکومت سے کسی بھی قسم کا الاؤنس وصول کرے۔اس قسم کی رقم کا حاصل کرنا نفع کا سودا نہیں ہے بلکہ سراسر نقصان کا سودا ہے

پاکستان، ہندوستان اور دوسرے غریب ممالک میں بھی ایک احمدی کو حتی الوسع یہ کوشش کرنی چاہئے کہ لینے والا ہاتھ نہ بنے بلکہ دینے والا ہاتھ بنے

دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24/اپریل 2009ء بمطابق 24/شہادت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں ایک لفظ متعدد بار بعض اوقات سنتے ہیں اور استعمال بھی کرتے ہیں اور وہ لفظ ہے ''نفع''۔ کاروباری لوگوں کے کاروبار کا مدار ہی اس لفظ پر ہوتا ہے۔ چاہے وہ ایک چھوٹا سا چھابڑی لگا کر اپنا سامان بیچنے والا شخص ہو یا ملٹی ملینئر (Multi Millionaire) ہو جس کے کاروبار دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ہمیشہ یہ لوگ ایسی سوچ میں رہتے ہیں کہ کس طرح زیادہ سے زیادہ منافع کمایا جائے۔ اس کے لئے وہ جائز ذرائع بھی استعمال کرتے ہیں اور اکثر اوقات آج کل کی دنیا میں ناجائز ذرائع بھی استعمال ہو رہے ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح ایک عام آدمی ہے جس کا کاروبار سے تو کوئی تعلق نہیں ہوتا لیکن وہ بھی اپنے مفاد کی سوچ رہا ہوتا ہے کہ کس طرح وہ کسی بھی چیز سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے اور یہی چیز اس کے لئے نفع حاصل کرنا ہے۔ یہ تو دنیاوی معاملات میں اس لفظ کا استعمال ہے لیکن دینی اور روحانی دنیا میں بھی اس کا بہت استعمال ہوتا ہے۔ اس تعلق میں احادیث اور قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں کچھ بیان کروں گا۔

یہ لفظ عربی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے لغوی معنی پہلے بیان کرتا ہوں۔ نَفَع کا مطلب ہے کسی چیز کا انسان کو فائدہ پہنچانا۔ کسی چیز کا انسان کو میسر آنا۔ کسی چیز کا قابل استعمال یا قابل فائدہ ہونا۔ لین (Lane) ایک لغت کی کتاب ہے۔ یہ اس میں لکھا ہے۔ پھر لین (Lane) میں ہی نَفَّعَۃٌ۔ (ف کی شد کے ساتھ) لکھا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کسی شخص کا کسی کے لئے فائدہ کا سبب بننا اور بعض احادیث کے مطابق ایک مومن کی پہچان ہی یہی ہے کہ وہ دوسروں کے فائدے کا موجب بنتا ہے۔

پھر مفردات میں لکھا ہے کہ اَلنَّفْعُ ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس سے خیرات تک رسائی کے لئے استعانت حاصل کی جائے۔ یا وسیلہ بنایا جائے۔ پس نفع خیر کا نام ہے۔

پھر لین (Lane) میں ہی اس کا یہ مطلب بھی لکھا ہے کہ کسی شخص کے مقصود کو حاصل کرنے کا ذریعہ۔

اور لسان العرب ایک لغت کی کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ اَلنَّافِع اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے۔ اس کا مطلب ہے وہ ذات جو اپنی مخلوق میں سے جس تک چاہتی ہے فائدہ کو پہنچاتی ہے۔ کیونکہ وہ ہر نفع اور نقصان اور ہر خیر اور شر کا پیدا کرنے والا ہے۔

اس لغوی وضاحت کے بعد اب میں احادیث کی روشنی میں یہ بیان کروں گا کہ ایک مومن پر اس لفظ کو کس طرح اطلاق پانا چاہئے۔ ایک مومن ایک دنیادار کی طرح صرف اپنے فائدہ کی نہیں سوچتا بلکہ دوسروں کا فائدہ بھی سوچتا ہے اور اس کو سوچنا چاہئے۔ قرآن کریم میں بھی ہمیں یہی تعلیم ہے اور آنحضرت ﷺ کے ارشادات جو احادیث سے ہمیں ملے ہیں وہ بھی یہی بیان کرتے ہیں۔ اور اس فائدہ پہنچانے کے مختلف طریقے ہیں جو آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتائے ہیں۔

اس بارہ میں بعض احادیث پیش کرتا ہوں جن سے پتہ چلتا ہے کہ دوسروں کو نفع پہنچانے کے بارے میں آنحضرت ﷺ کے کیا ارشادات ہیں۔

سعید بن ابی بُردہ نے اپنے باپ سے، ان کے باپ نے ان کے دادا سے (حضرت ابوموسیٰ اشعری ان کے دادا تھے) انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ آپؐ نے فرمایا: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے۔ لوگوں نے کہا: یا نبی اللہ! جو شخص طاقت نہ رکھے؟ آپؐ نے فرمایا وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرے۔ خود بھی فائدہ اٹھائے اور صدقہ بھی دے۔ انہوں نے کہا اگر یہ بھی نہ ہو سکے؟ آپؐ نے فرمایا حاجتمند، مصیبت زدہ کی مدد کرے۔ انہوں نے کہا اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو؟ آپؐ نے فرمایا: چاہئے کہ اچھی بات پر عمل کرے اور بدی سے باز رہے۔ یہی اس کے لئے صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب۔ باب کل معروف صدقۃ)

پھر اسی طرح ایک حدیث ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستے میں درخت کی ایک شاخ پڑی دیکھی تو اس نے کہا اللہ کی قسم! مَیں اس کو ضرور ہٹا دوں گا تا کہ اس سے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس پر اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

(صحیح مسلم۔ کتاب البر والصلۃ باب فضل ازالۃ الاذی عن الطریق۔ حدیث نمبر 6565)

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص جس نے ایسے علم کو چھپایا جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ لوگوں کے معاملات اور دین کے امور میں نفع پہنچا سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قیامت کے روز آگ کی لگام پہنائے گا۔

(سنن ابن ماجہ۔ باب من سئل عن علم فکتمہ حدیث نمبر 265)

پس ایک مومن کے لئے اپنا مال بڑھانے اور مالی مفاد حاصل کرنے میں ہی نفع نہیں ہے بلکہ اصل منافع وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے سے ملتا ہے۔ جو دائمی ہے اور جس کے کھاتے اگلے جہان میں کھلتے ہیں۔ ان احادیث میں اس منافع کے حصول کے لئے جو سب سے پہلی چیز آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی وہ صدقہ ہے۔ جو ضرورت مندوں، غریبوں، مفلسوں، ناداروں کے بھوک اور ننگ کو ختم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی اور اس کا گوشت غرباء میں اور عزیزوں میں تقسیم کر دیا اور کچھ گھر کے لئے بھی رکھ لیا۔ تو آنحضرت ﷺ نے پوچھا کہ بکری ذبح کی تھی۔ اس کا کس قدر گوشت بچ گیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ مَیں نے تمام گوشت تو تقسیم کر دیا، صرف ایک دستی بچی ہے۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سوائے اس دستی کے گوشت کے تمام گوشت بچ گیا۔ (ترمذی ابواب صفة القيامة)۔ کیونکہ اسی کا ثواب ہے۔ جو لوگوں کے فائدے کے لئے خرچ کیا۔ اسی پر اصل منافع ملنا ہے اور جو منافع ہے وہی بچت ہے۔

پس یہ تو اس انسان کاملؐ کا نمونہ تھا جس کو دنیاوی چیزوں سے ذرا بھی رغبت نہیں تھی اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ان کا اصل مقصد تھا۔ ہر انسان اس مقام تک تو نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن یہ اسوہ قائم کر کے ہمیں یہ سبق دیا کہ ہمیشہ غریبوں کا خیال بھی تمہارے پیش نظر رہنا چاہئے۔ کیونکہ حقیقی منافع وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے اور اس بات کی اتنی اہمیت آپ نے بیان فرمائی کہ جب صحابہ نے پوچھا کہ اگر صدقے کی توفیق نہ ہو تو کیا کریں۔ تو فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے محنت کرو اور کماؤ۔ جس سے تمہیں بھی فائدہ ہو، قوم کو بھی فائدہ ہو۔ قوم پر بوجھ نہ بنو۔ تم اگر کماؤ گے تو ایک تو قوم پر بوجھ نہیں بنو گے۔ دوسرے تم لینے والا ہاتھ نہیں بنو گے بلکہ دینے والا ہاتھ بنو گے جو خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔

یہاں مغربی ممالک میں جو حکومت سے سوشل الاؤنس لیتے ہیں انہیں بھی اس بات پر سوچنا چاہئے کہ جس حد تک کام کر کے چاہے کسی بھی قسم کا کام ہو (بعض دفعہ اپنی تعلیم کے مطابق کام نہیں ملتا تو جو بھی کام ملے وہ کام کر کے) کوئی جتنا بھی کما سکتا ہو اس کو کمانا چاہئے اور حکومت کے اخراجات کے بوجھ کو کم کرنا چاہئے۔ اور ایک احمدی کے لئے تو یہ کسی طرح بھی جائز نہیں ہے کہ کسی بھی قسم کی غلط بیانی سے حکومت سے کسی بھی قسم کا الاؤنس وصول کرے۔ اس قسم کی رقم کا حاصل کرنا نفع کا سودا نہیں ہے بلکہ سراسر نقصان کا سودا ہے۔ اسی طرح پاکستان، ہندوستان اور دوسرے غریب ممالک ہیں ان میں بھی ایک احمدی کو حتی الوسع یہ کوشش کرنی چاہئے کہ لینے والا ہاتھ نہ بنے بلکہ دینے والا ہاتھ بنے۔

پھر صحابہ نے جب پوچھا کہ اگر ایسی کوئی صورت ہی نہ بنتی ہو جس سے کوئی کمائی کر سکیں۔ کسی بھی قسم کا کام نہیں ملتا اور اگر کچھ ملا تو مشکل سے اپنا گزارا ہوا اور صدقہ دینے کا تو سوال ہی نہیں تو پھر ایسی صورت میں کیا کریں؟۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوسروں کی مدد کے مختلف ذرائع ہیں وہ اختیار کرو ان ذرائع کو استعمال کرو اور کسی حاجتمند کی، ضرورت مند کی کسی بھی طرح مدد کر دو، کوئی خدمت کر دو۔

اس طرح کی مدد کی بھی ایک اعلیٰ ترین مثال آنحضرت ﷺ نے قائم فرمائی۔ ایک بڑھیا جسے آپ کے خلاف خوب بھڑکایا گیا تھا جب نئی نئی شہر میں آئی تھی تو اس کا سامان اٹھا کر اسے منزل مقصود تک آپؐ نے پہنچایا۔ وہ آپ کو جانتی نہیں تھی کہ آپ کون ہیں؟ اس نے انجانے میں آپ کو بہت کچھ کہا۔ آپؐ سنتے رہے لیکن آپؐ نے اظہار نہیں کیا۔ اور منزل پر پہنچ کر جب بتایا کہ وہ مَیں ہی ہوں جس سے بچنے کا تمہیں مشورہ دیا گیا تھا کہ اس جادوگر سے بچ کے رہنا تو بے اختیار اس بڑھیا کے منہ سے نکلا کہ پھر مجھ پر تو تمہارا جادو چل گیا۔ تو کسی بھی رنگ میں، کسی کی تکلیف دور کر کے اسے فائدہ پہنچانے کی کوشش کرنا یہ بھی صدقہ جتنا ہی ثواب دیتا ہے اور پھر جب صحابہ نے کہا کہ اگر یہ بھی نہ ہو سکے، کوئی بالکل ہی معذور ہو تو فرمایا کہ بے شمار نیکیاں ہیں جن کا خدا تعالیٰ نے ہمیں کرنے کا حکم دیا ہے انہیں بجالاؤ، ان پر عمل کرو۔ یہی تمہارے لئے نفع رساں ہے۔ اور پھر جو برائیاں ہیں ان سے بچو تو یہ تو ہر غریب سے غریب شخص بھی کر سکتا ہے کہ نیکیوں کو بجالائے اور برائیوں سے بچے۔ اس کے لئے تو کچھ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔ اس کے لئے تو جسمانی طاقت کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

اب دیکھیں کہ ہمارے پیارے خدا نے چھوٹی سی نیکی کا کتنا اجر رکھا ہے اور آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے اس کی اطلاع ہمیں دی۔

اس بارہ میں بھی ایک حدیث میں ہم نے سن لیا کہ مومنوں کے راستے کی تکلیف دور کرنے کے لئے، راستے سے درخت کی شاخ ہٹانے کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جنت میں داخل کر دیا۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الادب۔ باب اماطۃ الاذی من الطریق)

پس یہ کس قدر منافع بخش سودے ہیں کہ نیکیاں کرنے کے اجر میں اللہ تعالیٰ بے انتہا دیتا ہے۔ انسان تصور بھی نہیں کر سکتا کہ کس حد تک اللہ تعالیٰ اسے نوازتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’انسان کے لئے دو باتیں ضروری ہیں، بدی سے بچے اور نیکی کی طرف دوڑے اور نیکی کے دو پہلو ہوتے ہیں، ایک ترک شر دوسرا افاضۂ خیر‘‘۔ ایک شر کو چھوڑنا دوسرے خیر سے فائدہ اٹھانا۔ ’’ترک شر سے انسان کامل نہیں بن سکتا جب تک اس کے ساتھ افاضۂ خیر نہ ہو‘‘۔ یعنی دوسرے کو نفع بھی پہنچائے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ کس قدر تبدیلی کی ہے اور یہ مدارج تب حاصل ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات پر ایمان ہو اور ان کا علم ہو۔ جب تک یہ بات نہ ہو انسان بدیوں سے بھی بچ نہیں سکتا‘‘۔ فرمایا کہ ’’دوسروں کو نفع پہنچانا تو بڑی بات ہے۔ بادشاہوں کے رُعب اور تعزیرات ہند سے بھی تو ایک حد تک ڈرتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں جو قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ پھر کیوں احکم الحاکمین کے قوانین کی خلاف ورزی میں دلیری پیدا ہوتی ہے‘‘۔ یعنی اگر اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم ہو تو اس کے احکامات پر عمل ہو گا۔ دوسروں کو نفع پہنچانا تو دور کی بات ہے بعض لوگ ایسے ہیں، اتنے دلیر ہو جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں، اللہ تعالیٰ نے جو اوامر و نواہی مقرر کئے ہیں ان کی طرف توجہ نہیں دیتے اور بڑی دلیری سے اُن باتوں کو کرتے ہیں جن کے کرنے سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ جبکہ ایک دنیاوی حکومت جو ہے اس سے ڈرتے ہیں۔ تو فرمایا کہ ’’بہت سے لوگ ہیں جو قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے پھر کیوں احکم الحاکمین کے قوانین کی خلاف ورزی میں دلیری پیدا ہوتی ہے؟ کیا اس کی کوئی اور وجہ ہے؟ بجز اس کے کہ اس پر ایمان نہیں ہے؟ یہی ایک باعث ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 466۔ جدید ایڈیشن)

پھر دوسروں کو اپنے علم سے فائدہ پہنچانے کا بھی حکم ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر علم ہے چاہے وہ دنیاوی علم ہے یا دینی علم ہے، اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچاؤ گے تو پھر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے ایک نفع مند اور فائدہ بخش سودا کر رہے ہو گے۔ اور جو علم خدا تعالیٰ نے دیا ہے اگر اسے چھپائے رکھو گے کہ اگر یہ بات مَیں نے کہیں دوسرے کو بتا دی تو اس کے علم میں بھی اضافہ نہ ہو جائے تو آنحضرت ﷺ نے ایسے شخص کو بڑا انذار فرمایا ہے اور اپنی امت کو نصیحت فرمائی کہ اس بات سے ہمیشہ بچو بلکہ ان سے بچنے کے لئے آنحضرت ﷺ نے بعض دعائیں بھی ہمیں سکھائیں۔

آپؐ جوانسان کامل تھے جن کا ایک ایک لمحہ اور سانس دوسروں کے فائدہ کے لئے وقف تھا۔ آپؐ جب صحابہؓ کے سامنے یہ دعائیں کرتے تھے تو اصل میں انہیں سکھاتے تھے کہ ہمیشہ یہ دعائیں مانگو اور امت میں ان کو رائج کرو اور کرتے چلے جاؤ کہ اصل منافع اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب خداتعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ ان دعاؤں میں سے دو دعائیں مَیں اس وقت پیش کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ: اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اُس دل سے جو نہ ڈرے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جو فائدہ نہ دے۔ مَیں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(سنن ا لترمذی۔ کتاب الدعوات ۔باب 68/68۔ حدیث نمبر 3482)

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب صبح کی نماز ادا کرتے تو سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے کہ ....کہ اے اللہ میں تجھ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو نفع رساں ہو۔ ایسا رزق جو طیب ہو اور ایسا عمل جو قبولیت کے لائق ہو۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الصلوٰۃ والسنۃ۔ باب مایقال بعدالتسلیم ۔حدیث نمبر 925)

پس اپنے آپ کو نافع وجود بنانے کے لئے، نیک اعمال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے۔ پھر خداتعالیٰ کی ذات ہی ہے جو شیطان کے بہکاوے میں آنے سے انسان کو محفوظ رکھتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس وقت شامل حال ہوتی ہے جب اس کے محبوب ترین بندے کے وسیلے سے دعائیں مانگی جائیں اور یہ اس وقت ہوگا جب ہم آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہوں گے اور جب یہ ہوگا تو پھر ہی ہمارا عمل منافع بخش عمل کہلائے گا۔

ایک دعا جو آنحضرت ﷺ نے سکھائی وہ یہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن یزیدالانصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ الفاظ بھی فرمایا کرتے تھے کہ: اے میرے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اس شخص کی محبت عطا کر جس کی محبت مجھے تیرے حضور نفع دے۔ اے میرے اللہ! میری پسندیدہ چیزوں میں سے جو تو نے مجھے عطا کی ہیں ان میں سے جو تجھے پسند ہیں ان کو میری قوت کا ذریعہ بنا۔ اے میرے اللہ! میری پسندیدہ چیزوں میں سے جو تو نے مجھ سے دور رکھی ہیں تو ان سے مجھے فراغت عطا کر اور وہ چیزیں میری محبوب بنا جو تجھے پسند ہیں۔

(سنن الترمذی۔ ابواب الدعوات۔ باب 73/74 حدیث نمبر 3491)

خداتعالیٰ کو دنیا میں آنحضرت ﷺ سے زیادہ تو کوئی محبوب نہیں۔ اس لئے ہمیشہ آپؐ کے وسیلے سے جیسا کہ مَیں نے کہا، دعا مانگنی چاہئے کہ جو اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے وہ ہمارا محبوب بن جائے اور اس ذریعہ سے ہمیں بھی وہ فیض حاصل ہوتے رہیں جس کے قائم کرنے کے لئے، جس کے پھیلانے کے لئے آنحضرت ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تھے۔

انسان کے نفع رساں ہونے کے لئے قرآن کریم کے اس ارشاد کہ ....(آل عمران:93) کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا..........(آل عمران:93) حقیقی نیکی کو ہرگز نہیں پاؤ گے جب تک کہ تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے''۔ یعنی اپنے ہم قوم، اپنے ہم وطن انسانوں کی اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے'' جو ایمان کا دوسرا جزو ہے۔ جس کے بدُوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں..........(آل عمران:93) میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے''۔ فرمایا کہ'' پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے''۔

(ملفوظات جلداول صفحہ 367-368 جدید ایڈیشن)

مِحک کا مطلب کسوٹی یا معیار ہے۔

جیسا کہ احادیث میں بھی دوسروں کو نفع پہنچانے کے لئے صدقہ کا حکم ہے اس پر اسی وقت عمل ہوسکتا ہے جب قربانی اور ایثار کی روح بھی انسان کے اندر ہو اور وہ حقیقی رنگ میں اس وقت ہوگی جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت ہو اور اسی کے حصول کے لئے یہ دعا جو مَیں نے اس سے پہلے پڑھی ہے اس میں آنحضرت ﷺ نے راہنمائی فرمائی ہے کہ میری محبت تلاش کرو۔

نفع کے لغوی معنی بیان کرتے ہوئے میں نے بتایا تھا کہ اَلنَّافِع اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور وہی ہے جو اپنی مخلوق میں سے جسے جس حد تک چاہتا ہے فائدہ اور نفع پہنچاتا ہے۔ وہی ہے جو نفع اور خیر کا پیدا کرنے والا ہے۔ پس انسان بھی اس وقت تک نفع حاصل کرنے والا اور نفع پہنچانے والا بن سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی مرضی بھی شامل حال ہو۔ اس لئے جب آنحضرت ﷺ نے ....کو یہ تلقین فرمائی کہ تم نفع رساں وجود بنو تو ساتھ ہی اپنے عمل سے بھی اور نصیحت فرماتے ہوئے بھی یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ہی مدد چاہتے ہوئے نافع وجود بننے کی کوشش کرو کیونکہ حقیقی ذات، نافع ذات جو ہے وہ خداتعالیٰ کی ذات ہی ہے جس کا رنگ اس کے بندے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اپنے پر چڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہی اصول بیان فرمایا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ حقیقی مومن کو حقیقی نفع میری ذات سے ہی مل سکتا ہے۔ اس لئے میرے آگے جھکو اور ہر لمحہ مجھے یاد رکھو اور مجھے پکارو۔ قرآن کریم میں متعدد جگہ پر یہ مضمون بیان ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... (الانبیاء:67) اس نے کہا کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں ذرا بھر فائدہ پہنچا سکتا ہے وَلَا یَضُرُّکُمْ (الانبیاء:67) اور نہ تمہیں کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی فائدہ دینے والی ہے۔ بعض شرک تو ظاہری ہوتے ہیں لوگ بتوں کی پوجا کرتے ہیں، شرک کرتے ہیں۔ جو مشرکین تھے وہ اُس زمانے میں بھی کیا کرتے تھے۔ آج کل بھی بتوں کی پوجا کرنے والے ہیں جو خود انہوں نے ہاتھوں سے بنائے ہوئے ہیں، جو نہ ہی کسی قسم کا نفع دے سکتے ہیں، نہ کسی قسم کا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور یہ شرک جو ظاہری شرک ہے، یہ ہر ایک کو نظر آ رہا ہوتا ہے۔ بعض مخفی شرک بھی ہوتے ہیں۔ کسی مشکل وقت میں دنیاوی وسائل کی طرف نظر رکھنا۔ دنیاوی اسباب کو ضرورت سے زیادہ توجہ دینا اور تلاش کرنا۔ افسروں کی بے جا خوشامد کرنا حالانکہ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو تو دنیاوی اسباب جو ہیں یہ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔

ایک شخص نے کسی کا واقعہ بیان کیا کہ اس کو ملازمت نہیں مل رہی تھی۔ آخر ایک دن اس کے کسی عزیز رشتہ دار کو پتہ لگا کہ ملازمت کی تلاش میں ہے۔ تعلیم مکمل کر لی ہے۔ بڑا پڑھا لکھا ہے تو اس نے کہا ٹھیک ہے میرا ایک بہت بڑا افسر دوست واقف ہے۔ تم صبح میرے پاس آ جانا اس کے گھر چلیں گے۔ خیر اس کو ملنے گئے۔ اس نے کہا ٹھیک ہے کل تم صبح میرے دفتر آ جانا، تو مَیں تمہارا کام کردوں گا۔ ایک جگہ خالی ہے وہاں تمہیں نوکری مل جائے گی۔ وہ کہتا ہے کہ میں صبح سائیکل پر دفتر میں گیا تو گیٹ بند تھا۔ چوکیدار نے کہا کیوں آئے ہو؟ مَیں نے کہا فلاں صاحب نے مجھے کہا ہے اس لئے مَیں ان کو ملنے کے لئے آیا ہوں اور بڑے رعب سے اور فخر سے چوکیدار سے بات کی۔ اس نے کہا گیٹ کھول دو تو چوکیدار نے بتایا کہ ان صاحب کو تو صبح دفتر آنے سے پہلے ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور وہ فوت ہو چکے ہیں۔ یہ جو خدا کے علاوہ دوسروں پر انحصار کرتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ ان کے یہ زعم توڑ دیتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ مَیں سخت مایوس ہو کے واپس آیا۔

پس جب بھی انسانوں کو خدا بنایا جاتا ہے تو یہ حال ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر حقیقت میں میری طرف رجوع کرو تو میں ہی ہوں جو تمہیں نفع پہنچانے والا ہوں۔ تمہارے فائدے کے کام کرنے والا ہوں۔ تمہیں ہر چیز میسر کروانے والا ہوں۔ ہر چیز دینے والا ہوں۔

ایک جگہ مزید کھول کر فرمایا کہ یہ دنیا تو عارضی ہے تمہیں ہمیشہ اپنی آخرت کی فکر کرنی چاہئے۔ آخرت کی زندگی کی پرواہ کرنی چاہئے کیونکہ تمام نفع اور نقصان آخرت میں ظاہر ہو کر سامنے آنے والا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے............(الشعراء: 89-90) کہ جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے مگر وہی (فائدہ میں رہے گا) جو اللہ تعالیٰ کے حضور (قلب سلیم)، اطاعت شعار دل کے ساتھ حاضر ہوگا۔ پس فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں اور جو اس نے نیکیاں بتائی ہیں، ان پر عمل نہیں تو مال اور اولاد پر خوش نہ ہو یہ کسی کام نہیں آئیں گے۔ خدا تعالیٰ یہ نہیں پوچھے گا کہ کتنا مال چھوڑ کر آئے ہو؟ نہ ہی یہ پوچھے گا کہ کتنی اولاد چھوڑی ہے۔ کام آئیں گی تو اپنی نیکیاں اور جیسا کہ حدیث میں بھی بیان ہوا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ایک درخت کی شاخ راستے سے ہٹانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا اور جنت میں داخل کر دیا۔ ہاں اگر اولاد کام آ سکتی ہے تو وہ اولاد جو نیکیوں پر قائم ہو۔ جو ان نیکیوں کو جاری رکھنے والی ہو جو ماں باپ نے کی تھیں ان بچوں کی جو نیکیاں ہیں وہ آخرت میں والدین کو لمحہ بہ لمحہ نفع دیتی رہتی ہیں۔ ان کو فائدہ پہنچاتی رہتی ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک اطاعت شعار دل لے کر حاضر ہو گے تو یہی تمہارا اصل منافع ہے۔ وہ دل لے کر حاضر ہو گے جو دنیا میں تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دیتا رہا تو یہی انسان کی پیدائش کا حقیقی مقصد ہے۔ ایسا دل لے کر جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو گے۔ اگر ایسا دل لے کر جاؤ گے جو حقوق العباد ادا کرتا رہا تو تبھی اس نافع ذات کی صفت نافع سے فیض پاؤ گے۔

لغت کے مطابق قلب سلیم وہ دل ہے جو مکمل طور پر غیر اللہ کی ہر قسم کی ملونی سے پاک ہو۔ پھر اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ایمان کی کمزوری سے بالکل پاک ہو۔ پھر ہر قسم کے دھوکے سے پاک ہو۔ کسی کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے بھی پاک ہو۔ اخلاقی بے راہ روی سے بھی پاک ہو، یہ قلب سلیم ہے۔ اور بعض کے نزدیک قلب سلیم ایسا دل ہے جو دوسروں کے لئے درد رکھنے والا دل ہو۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عبادت کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو پھر میری رضا کی جنتوں میں داخل ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے دل عطا فرمائے جو نیک عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس مَیں پیش کرتا ہوں جس سے جماعت کے افراد کے لئے آپ کی دلی خواہش اور کیفیت اور دعا کا پتہ چلتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ’’جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر مَیں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کرلوں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لئے، خدا کے رسول کے لئے خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد والم پہنچے وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے‘‘۔

پھر فرمایا: ’’ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرے‘‘۔

پھر فرمایا: ’’مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کی قدر و منزلت ہے جو دین کا خادم ہے اور نافع الناس بھی ہے۔ ورنہ وہ کچھ پرواہ نہیں کرتا کہ لوگ کتوں اور بھیڑوں کی موت مر جائیں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 215-216 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں یہ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو حضرت مسیح موعود قرآن کی تعلیم اور آنحضرت ﷺ کی سنت کی روشنی میں، اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتے تھے۔

☆......☆......☆

غزل

سکھ کے جتنے خواب سجائے
اس سے دونے رنج اٹھائے

اشکوں کی سب دولت اس کی
جو بھی آ کے گلے لگائے

جس کو چاہوں جس کو پوجوں
وہ پتھر کا بت بن جائے

جس کے دھیان سے گھر جنت ہے
کیا ہو گر وہ خود آ جائے

روندنے والو دیکھ لو آخر
مٹی بھی سونا بن جائے

میرا ماضی دیکھنے والا
کاش کہ مستقبل میں آئے

چھوڑ دے یار محمودؔ یہ محفل
دیکھ لے کوئی اور سرائے

مبشر احمد محمودؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب اعزازی نمائندہ الفضل برائے لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے عطاء النور رانا کا دو دفعہ سر کا آپریشن ہو چکا ہے مورخہ 17 مئی 2009ء سے ابھی تک مکمل ہوش میں نہیں آیا۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ تیسرا آپریشن بھی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم صالح احمد صاحب واقف نو عمر 20 سال ابن مکرم عبدالحلیم صاحب صدر حلقہ کھاد فیکٹری ملتان گزشتہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ آپریشن کی غرض سے آغا خان ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے مکمل صحت یابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ملک حمید اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم رفعت احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ روبینہ شیراز صاحبہ اہلیہ مکرم شیراز سلام کاسی صاحب برطانیہ کو مورخہ 2 جون 2009ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شادی کے 4 سال بعد دو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ بچوں کے نام سعد شیراز اور سمیر شیراز تجویز ہوئے ہیں۔ نومولودگان مکرم بشارت احمد صاحب درویش مرحوم کے نواسے، مکرم میاں خوشی محمد صاحب مرحوم سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود کی نسل سے اور مکرم عبدالسلام کاسی صاحب مرحوم آف کوئٹہ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دونوں نومولودگان کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم گلزار احمد صاحب نگری معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 مئی 2009ء کو خدا تعالیٰ نے خاکسار کو بیٹا عطا کیا ہے جو کہ تحریک وقف نو میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام حزقیل احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو لمبی عمر عطا کرے نیز خادم دین، نیک، صالح اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر احمد مختار صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی تائی محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 354 قادر آباد طویل علالت کے بعد مورخہ یکم مئی 2009ء کو ساحل ہسپتال فیصل آباد میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی عمر 65 برس تھی۔ اگلے دن بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹے مکرم مبشر احمد صاحب شارجہ، مکرم افتخار احمد صاحب یوکے، مکرم وسیم احمد صاحب آسٹریلیا، مکرم نعیم احمد صاحب شارجہ اور تین بیٹیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز مرحومہ کو جنت فردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید صاحب ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں اور یہ خدمت آنریری سرانجام دے رہے ہیں احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2009
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خوشخبری
ہومیوپیتھک پوٹینسی اور علاج اب مزید آسان

پوٹینسی	دو ڈرام گولیاں	دو ڈرام قطرے
30, 200, 1000	5/-	10/-
10M, 50M, CM	10/-	15/-

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج
"عظیم خان فری ہومیو ڈسپنسری"
زیر نگرانی عزیز ہومیو پیتھک کلینک رحمٰن کالونی ربوہ
صرف دس روپے کے ٹوکن پر
ایک ہفتہ کی دوائی بالکل مفت حاصل کریں۔

خوبصورت ہومیو پیتھک بریف کیس
اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق
60 مفرد ادویات سے 240 مفرد ادویات
20 مرکب نسخہ جات سے 204 مرکب نسخہ جات
پر مشتمل بریف کیس
اور اس کے علاوہ جرمن شواب، فرانس و پاکستانی ہومیو ادویات
اور ہومیو پیتھک سامان نہایت مناسب قیمت پر حاصل کریں۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ
فون نمبر: 047-6005666, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6212399, 0333-9797798
ربوہ۔ 35460 پاکستان Fax: 047-6212217

ریلوے انجن کا موجد
جارج سٹیفنسن

جارج سٹیفنسن وہ برطانوی انجینئر تھا جس نے ریلوے کے انجن کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ وہ 9 جون 1781ء کو پیدا ہوا تھا سٹیفنسن سے پہلے Richard Trevithick نے ایک کامیاب ریلوے انجن بنایا۔ رفتار ساڑھے پانچ میل فی گھنٹہ۔ لیکن پٹڑی کچے لوہے کی تھی۔ وہ انجن کا بوجھ برداشت نہیں کر پاتی تھی اور انجن بار بار پٹڑی سے نیچے گر جاتا تھا۔ ٹریوی تھک نے دلبرداشتہ ہو کر انجن کا خیال ہی دل سے نکال دیا۔

سٹیفنسن نے کان میں کام کرنے سے زندگی کا آغاز کیا۔ مشینوں کا شوق، نائٹ اسکول میں تعلیم۔ 21 برس کی عمر میں سائنسی کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ کچھ عرصے بعد ہیڈ انجینئر بن گیا۔ لوگ اسے انجنوں کا ڈاکٹر کہتے تھے۔

کان کے مالک نے جارج سٹیفنسن کی سرپرستی کی اور کان سے نہر تک کوئلہ لے جانے والی بھاپ گاڑی کا منصوبہ سمجھایا۔ دو سال کی محنت کے بعد 1814ء میں جارج سٹیفنسن نے ایک انجن تیار کیا۔ جس کا نام بلوچر تھا۔ اس کا انجن آٹھ گاڑیاں جن میں تیس ٹن کوئلہ بھرا ہوتا، چار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے کھینچ سکتا تھا۔ جارج سٹیفنسن نے اس ریلوے انجن کو کامیابی سے چلانے کا تجربہ پہلی مرتبہ 25 جولائی 1814ء کو کیا تھا۔

1823 میں جارج سٹیفنسن کو Stockton اور Daslington کے درمیان ریلوے لائن بچھانے کے کام پر بطور انجینئر مامور کیا گیا۔ اور 7 ستمبر 1825ء کو دنیا کی اس پہلی ریلوے لائن کا افتتاح ہوا۔ تقریباً 38 ڈبوں میں ساڑھے چار سو مسافر سوار ہوئے جسے جارج سٹیفنسن کا بنایا ہوا انجن کامیابی سے کھینچ رہا تھا۔ اس انجن کی رفتار 12 سے 16 میل فی گھنٹہ تھی۔ دس میل کا فاصلہ 65 منٹ میں طے ہوا۔

اس کامیاب تجربے سے جارج سٹیفنسن کی شہرت دور دور تک پہنچ گئی۔ دوسرے لوگوں نے بھی جارج سٹیفنسن کی دیکھا دیکھی ریلوے انجن بنانے شروع کئے۔ 1829ء میں مختلف لوگوں کے بنائے ہوئے ریلوے انجنوں کا ایک مقابلہ منعقد ہوا جسے جارج سٹیفنسن کے انجن نے 29 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جیت لیا۔ جارج سٹیفنسن کے اس انجن کا نام "راکٹ" تھا۔

12 اگست 1848ء کو جارج سٹیفنسن کا انتقال ہو گیا۔

☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 1)

میں خدمت کرتے رہے۔ بعدہ نائب ناظر مال خرچ، ناظم جائیداد اور گزشتہ 25 سال سے افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر خدمات انجام دے رہے تھے۔

آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹی مکرمہ طاہرہ مریم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم اللہ صاحب جرمنی، ایک بھائی مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور دو بہنیں مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد رانجھا صاحب چک 312 ج۔ب کتھووالی گوجرہ اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب دارالبرکات ربوہ چھوڑی ہیں۔

آپ کی اہلیہ مکرمہ مقبول اختر صاحبہ ہیڈ مسٹرس بنت مکرم کیپٹن بدر الدین صاحب جودھانگری 2000ء میں وفات پاگئی تھیں۔ اسی طرح آپ کی منجھلی بہن مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار احمد صاحب دارالرحمت شرقی الف بھی آپ کی زندگی میں ہی فوت ہوگئی تھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نماز جنازہ مورخہ 9 جون 2009ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح 9 بجے ادا کی جائے گی۔

تبدیلی سائیکل

مورخہ 31 مئی 2009ء کو واٹر فلٹر پلانٹ گولبازار سے ایک صاحب کا سائیکل غلطی سے تبدیل ہوگیا ہے۔ جو دوست غلطی سے سائیکل لے گئے ہیں دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمادیں اور اپنا سائیکل لے لیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 9 جون

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:15

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز، کیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w/-5500، 700w/-7000، 1000w/-9000 روپے
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیر — اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

Sarmad SJ Jewellers different.like you...
Rizwan Aslam 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
➔ Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
➔ English medium of instruction.
➔ Very appropriate tuition fee.
➔ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

FD-10

مکان برائے فروخت
مکان رقبہ دس مرلے 8/34 دارالعلوم شرقی حلقہ نور بالمقابل بیت النور فروخت کرنا مقصود ہے۔
برائے رابطہ 0331-7721976

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز

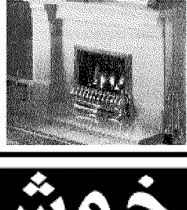

سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویو، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور